بسم اللہ الرحمن الرحیم

در مدح [illegible]    بالشعرا کا منظوم نودارت عقیدت

اس مجموعے میں    بالشعرا کا منظوم نودارت عقیدت شامل ہیں


۱) ہدیہ عقیدت — زبان فارسی از [illegible] شاہ [illegible]    صفحہ ۱

۲) در مدح از محمد [illegible] خاں [illegible]    صفحہ ۲-۳

۳) [illegible] عقیدت [illegible]    صفحہ ۴

۴) در مدح از محمد غنی    صفحہ ۵

۵) [illegible] از سید [illegible]    صفحہ ۶

۶) نودارت عقیدت    محمد عبدالرحیم [illegible]    صفحہ ۷


[illegible]

هدیهٔ عقیدتمندانه بدربار گوهربار فدائے قوم افتخار ملک و ملت عالی جناب فیض مستطاب معلّی القاب نواب جنگ بهادر ریاٹرڈ پریزیڈنٹ جملهٔ اسلامیان ریاستهائے ہند دام مجده

بسم الله الرحمن الرحیم

ز لطف ایزدی ذات معلّی قسمت باب آمد
زہے نواب عالی پایگاه عالی جناب آمد

کنون از کار تنظیم حاصل مرام دین و دنیا
بجوشش دریا آورد انیکه بے حساب آمد

تعالی الله چو دانش پژوهے بے بدل ذاتش
ارسطو فکر در ہندوستان حسن المآب آمد

بالانک در خصائل بجو سلف الصالحین حقا
خورشید جوہر شناسے علم پرور فیض مآب آمد

...مانش جانے نیت گردیده
...تاں ہر یکے پے او مدح و ثنا آمد

ہمه کارش پئے ملت ز لطف سرمدی بینک
ز اطراف دکن تا کاشمیر عین صواب آمد

و شہا از رحم آن کاشمیر اکنون ہمه مسلم
ز ظلمش بے گمان مسلم ہمه در پیچ و تاب آمد

لیوئے مسلم مظلوم گشته تنظیم سے شہا نظرے
که ہر یک مسلم کشمیر در رنج و عتاب آمد

خصوصاً دل پریشاں ہر یکے از کردار عید الله
که از و ہر یکے از تنظیم یاں خسته و خراب آمد

...میاں کاشمیر اکنون...
...از لطف حق نصرت مآب آمد

...عدد ۵ ...الاول ... انجمن حمیة الطلباء ... لاہور
...

هدیهٔ عقیدتمندانه بدربار گوهربار فدائے قوم افتخار ملک وملت عالی جناب فیض مستطاب معلّی القاب نواب جنگ بهادر ریزیڈنٹ جمله اسلامیان ریاست های [illegible]

ز اخلاق کریمانش جهانے مست گردیده
کز ان رطب اللسان هر یک پئے او مدح وثنا آمد

بالا نگ درخصائل بهچو سلف الصالحین حقّ
خوشا جوهر شناسے علم پرور فیض مآب آمد

تعالی الله تو دانش پژوهے بے بدل ذاتش
ارسطو فکر در هندوستان محسن المآب آمد

بجنبش مرحبا آواز بیکو بے حساب آمد
کنون از کام رنج خیم حاصل از خروی رشد

ز لطف ایزدی ذات معلّی [illegible]
ز بے نواب عالی پایه عالی جن [illegible]

همه از لطف [illegible] ز لطف [illegible]
ز اطراف وطن تا کاشمیر [illegible]

وشهار حکمران کاشمیر الکنون همه مسلم
ز ظلمش بے گمان مسلم همه در پیچ وتاب آمد

بسوئے مسلم مظلوم گشته ستم شهاب نظر
که بیک قسم در رنج وعتاب آمد

خصوصا دل پریشان هر یک از کرد ارعبد الله
کز آزو هر یک از خیال خسته وخراب آمد

همه ضعفے اسلامیان کاشمیر الکنون
وز احیاء ضیاء از لطف حق نصرت مآب آمد

خادم [illegible] [illegible]
[illegible]

در مدح تائید ملت مید قوم بہی خواہ اسلامی نواب بہادر یار جنگ

از

نقاش سیرت مولوی محمد احمد اللہ خان صاحب منصور حیدرآبادی

---

آج کل اسلامیوں کا یہ علمبردار ہے — بے نوا بیکس مسلمانوں کا یہ غمخوار ہے
اسکا ہر پہلو سے اپنے دین پر ایثار ہے — ملت بیضا بڑھے یہ اور شب افکار ہے
رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

جس کی قومی درد دل اس فرد کے سینہ میں ہے — گرد درد قوم و ملت دل کے آئینہ میں ہے
قوم کے جینے کی لذت آپ کے جینے میں ہے — آپ کو حظ زندگی کا خون دل پینے میں ہے
رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

در حقیقت قوم کا تو قافلہ سالار ہے — اون کے بنتے اور بگڑنے کا یہی ذمہ دار ہے
ہم نوا تیرے ہیں جتنے اونکا تو دلدار ہے — تائید ملت ہے اہل دین کا غمخوار ہے
رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

ہے تیری عقل رسا ایک مظہر افضال رب — مانتے ہیں تجھکو اہل ہند کے افراد سب
تیری تقریروں کے چرچے ہیں دکن سے تا عرب — بات کو کرنا نہیں ہے بے دلیل و بے سبب
رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

ایضاً

نقاشِ سیرت مولوی محمد احمد اللہ خان صاحب منصور حیدرآبادی

---

آج کل اسلامیوں کا یہ علم بردار ہے - بے نوا بیکس مسلمانوں کا یہ غم خوار ہے
اسکا ہر پہلو سے اپنے دین پر ایثار ہے - ملت بیضا پڑھے یہ اور شب افکار ہے

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

حسب قومی درد دل اس فرد کے سینہ میں ہے - گرد درد قوم وملت دل کے آئینہ میں ہے
قوم کے جینے کی لذت اب کے جینے میں ہے - اب کو حظ زندگی کا خون دل پینے میں ہے

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

درحقیقت قوم کا تو قافلہ سالار ہے - اون کے بننے اور بگڑنے کا ہی ذمہ دار ہے
ہم نوا تیرے ہیں جتنے اونکا تو دلدار ہے - قائد ملت ہے اہل دین کا غم خوار ہے

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

ہے تیری عقل رسا ایک مظہر افضال رب - مانتے ہیں تجھکو اہل ہند کے افراد سب
تیری تقریروں کے چرچے ہیں دکن سے تا عرب - بات تو کرتا نہیں ہے بے دلیل و بے سبب

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

وہ سلف اچھے تھے جو تخم عمل کو بو گئے - قوم بد قسمت کے خاطر جا      کہو گئے
پھر تیری آواز سے بیدار مسلم ہو گئے - جاگ اٹھے وہ ہی جو مدتوں سے سو گئے

تو نہ اٹھا قوم سوتی آ ے بہادر یار جنگ - سر پکڑ کر قوم روتی آ ے بہادر یار جنگ
اپنی خود داری کو کھوتی آ ے بہادر یار جنگ - دن بدن وہ خوار ہوتی آ ے بہادر یار جنگ

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

تیرے ساتھی اب ہوئے ہیں جس قدر ہمدردِ قوم - اون کے احسانوں کا ہے ممنون ہر یک فردِ قوم
اب بھی کیا پیدا نہ ہوگا مسلموں میں دردِ قوم - ڈھل رہی ہے گردِ غفلت جب ز روئے زردِ قوم

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

تیرے سر سہرا ہے اب اس قوم کی بہبود کا - تیری ہستی ہے عطیہ قدرت معبود کا۔
ایک انوکھا ہے فسانہ تیرے بذل و جود کا - دھیان تجھکو کچھ نہیں اپنے زیان و سود کا

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

ہے خزینہ تیرے دل میں علم و فضل اخلاق کا - نیکیوں کا گر تجھے پتلا کہیں تو ہے بجا
دردِ قومی تیرے دل میں ابتدا سے ہے کھرا - سب نے تجھکو امتحاں کی ہے کسوٹی پر کسا

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

نیک بندے پر ہوا کرتا ہے رحمت کا نزول - پیش داور نیکیاں ہوتی ہیں جنکی سب قبول
ہو نہ قومی کام سے یہ فرد اکمل کچھ ملول - قوم کی خدمت سدا منظور ہے جسکا حصول

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

اپنی خودداری کو کھو لی اے بہادر یار جنگ ۔ دل بدل وہ خوار ہوئی اے بہادر یار جنگ

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

تیرے ساتھی اب ہوئے ہیں جتنے معمار قوم ۔ اون کے احسانوں کا ہے ممنون ہر یک فرد قوم

اب بھی کیا پیدا نہ ہوگا مسلموں میں درد قوم ۔ ڈھل رہی ہے گرد غفلت جب زرد ہوئے زار قوم

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

تیرے سر سہرا ہے اب اس قوم کی بہبود کا ۔ تیری ہستی ہے عطیہ قدرت معبود کا ۔

ایک انوکھا ہے فسانہ تیرے بزل وجود کا ۔ دھیان تجھکو کچھ نہیں اپنے زیان سود کا

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

ہے خزینہ تیرے دل میں علم و فضل اخلاق کا ۔ نیکیوں کا گر تجھے پتلا کہیں تو ہے بجا

درد قومی تیرے دل میں ابتدا سے ہے کھرا ۔ سب نے تجھکو امتحان کی ہے کسوٹی پر کسا

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

نیک منصب پر ہوا کرتا ہے رحمت کا نزول ۔ پیش داور نیکیاں ہوتی ہیں جنکی سب قبول

ہو نہ قومی کام سے یہ خیر اک کل کچھ ملول ۔ قوم کی خدمت سدا منظور ہے حیاجول

رہنما اسلامیوں کا ہے بہادر یار جنگ

---

[illegible]

تا شد [illegible] ... [illegible] قسم [illegible] اور [illegible]

[illegible] ... [illegible] ... [illegible]

دیگر

قسم [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] ... تا شد [illegible] ... [illegible]

نظم

وفا [illegible] ... [illegible] ... عشق [illegible] ... [illegible] فنا ہونا

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ہونا

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ہونا

ہے [illegible] ... [illegible] دل [illegible] ہونا

[illegible] ... [illegible] ہونا

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ہونا

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ہونا

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] فنا ہونا

[illegible] ... [illegible] ہونا

[illegible] ؛ [illegible]

دیگر

[illegible] ؛ [illegible]

[illegible] ؛ [illegible]

نظم

وفا [illegible] ؛ [illegible] عشق [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] عشق [illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ہے ؛ وفا [illegible] ہوا

[illegible] عشق [illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] عشق [illegible] ہوا

[illegible] عشق [illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] ہوا

[illegible] ؛ [illegible] ہوا

توصیف ذی مرتبت عالی جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر ادام اللہ فیضہٗ و برکاتہٗ

السلام علیکم مصحف الیہ محترم — تم سلامت رہو قیامت تک ۔۔ اور قیامت خدا کرے نہ ہو

ذیل کی سطور نظم بطور ہدیۂ عقیدت جو عالی جناب کا تشریف آوری کی یادگار میں ہیں ۔ جنکو سنانے کا موقع پیش نہ آیا

جا کے قیام میں الجیب ہوا تھا لیکن سلسلۂ عالیہ نذر کرتا ہوں ۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

گفتن ہے باری الشعراء میں شعر کو شاعر کی تعریف حالات و واقعات اور مشاہدات ہمیشہ الشعانی کا

اظہار نفس الامری پر مجبور رہتا ہے اتنی کوشش ضرور ہے کہ اگر کوئی غلط تعبیر کرتا ہے تو بقول نبید بروز شپرہ چشم ۔

چشمۂ آفتاب را چہ گناہ کی لا صدق ہے ۔

١ فخر قوم و فخر ملت ہے بہادر یار جنگ ۔۔ ملک میں شیخ طریقت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

٢ موجب عزو کرامت ہے بہادر یار جنگ ۔۔ علم آموز شرافت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

٣ آیۂ تصویر سیاست ہے بہادر یار جنگ ۔۔ واقف راز حکومت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

۴ ایک مجموعۂ امارت ہے بہادر یار جنگ ۔۔ واقف بر و حقارت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

۵ بحر اخلاق و مروت ہے بہادر یار جنگ ۔۔ شرح باب علم و حکمت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

۶ جس کی اک جنبش میں لرزاں کفر کی بنیاد ہے ۔۔ وہ اثر در حقیقت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

٧ ذی اثر ذی خلق اور ذی مرتبت ... ۔۔ خلق میں معیار حمیت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

٨ مثل اوج گل فضا پر ہے محیط و مقتدر ... ۔۔ وہ آپ کہاں نساخ شہرت ہے بہادر یار جنگ ۔۔

٩ مثل مہر ضو فشاں بر اوج ہستی زندہ باد ... ۔۔ ہیں تمنائے عقیدت ہے بہادر یار جنگ ...۔۔

١٠ گو ریاض تو اظہر کو خوشامد نہ کہیں ... ۔۔ ہیں آپ ہی رونق دولت ہے بہادر یار جنگ ...۔۔

راقم الحروف خاکسار ...
[signature]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دین کا قمر

بہادر یار جنگ مرحوم

بہادر جنگ یہاں ہر طرح تو اب نظر آیا
اتر کر آسماں سے ہر زمیں گویا قمر آیا

یہی ہے اب ہجوم ہر جانب کہ چل کر دیکھ ہی لینا
کہ قسمت سے ہمارے دین کا شمس و قمر آیا

مگر وہ ہیں دشمنِ دیں کے کچھے یوں منتشر ہو کر
چلو چھپ کر یہاں اسلام کا شیرِ ببر آیا

جگر دل ہو گیا پانی نہیں اور ہٹا زمیں پر سے
تیرا چہرہ بہادر جنگ عدو کو جب نظر آیا

زمانہ اس طرح بولا تیری تقریر کو سن کر
یہی معلوم ہوتا ہے محمد سے پھر خبر آیا

سنا دے ہم غلاموں کو خدا را اے بہادر جنگ
در دربار احمد سے تو کیا لیکر خبر آیا

نہ کیوں چاہے خدا تجھکو نہ کیوں چاہے محمد بھی
کہ تو اسلام کی تبلیغ میں گھر چھوڑ کر آیا

جدا جب تم ہوئے ہو ندوہ کے ہر مسلماں سے
تو ہر ایک دیکھئے آنسو بہاتا اپنے گھر آیا

کہا احمد ہزاروں میں قسم کھا کر مجھے اب تک
بہادر جنگ سا قائم میں نہیں کوئی نظر آیا

گزارش

سید فضل احمد ابن سید احمد صاحب ساکن قلعہ نلدرگ

## نذر عقیدت

--------

حضرت لسان الامت نواب بہادر یار جنگ بہادر بالقابہ

کی خدمت اقدس مین

****

### رباعی

چشمہ خور ہمین بہادر یار جنگ　　مومن حر ہمین بہادر یار جنگ
یہ بہادر رہی نہ ہمین ہمین بلکہ فضل　　ہین بہادر ہمین بہادر یار جنگ

----

### نظم

شہ گردون وقار آیا ہے　　گوہر شاہوار آیا ہے
قوم آنکھین نہ کیون بچھاوے آج　　قوم کا جان نثار آیا ہے
قائد ملک و قائد ملت　　خادم شہر یار آیا ہے
لیکے سینے ہم سبھون کیلئے　　ایک دل بیقرار آیا ہے
مجلس اتحاد کا قائد　　ناز ش خاکسار آیا ہے
شہر اسلام زندہ باد کہو　　غازی باوقار آیا ہے

***

آج میدان حریت کا فضل
شیر دل شہسوار آیا ہے

گذارندہ ــــ محمد عبد الرحیم فضل معتمد انجمن مسلم نوجوانان صوبہ گلبرگہ

-----

در مدح قاید ملت

و شعرا کا نذرانہ عقیدت